"فروغِ مسیحیت کی کوششیں تیز تر کردو" —مغربی افریقہ کے بشپوں کو پوپ کا مشورہ

۴ جولائی ۱۹۹۷ء کو مغربی افریقہ کے دو ملکوں — برکینا فاسو اور نائجر— کے بشپوں سے باتیں کرتے ہوئے پوپ جان پال دوم نے اُن سے کہا کہ "براعظم افریقہ کو مشکلات درپیش ہیں اور وہاں متعدد تنازعات موجود ہیں، تاہم آپ کی برادریاں گھمبیر حالات میں اُمید کی شمعیں روشن کر سکتی ہیں۔" برکینافاسو اور نائجر کے کلیسائی رہنما معمول کے مطابق وے ٹی کن گئے ہوئے تھے۔ ہر پانچ سال بعد دُنیا بھر کے بشپ اپنے اپنے بشپی حلقوں کی صورت حال کی رپورٹ دینے وے ٹی کن حاضر ہوتے ہیں۔

برکینافاسو اور نائجر کی کل آبادی کا اندازہ دو کروڑ کے لگ بھگ ہے اور اس میں تقریباً دس لاکھ افراد کیتھولک چرچ سے وابستہ ہیں۔ نائجر کی تقریباً اسی فیصد اور برکینافاسو کی تقریباً نصف آبادی مسلمان ہے۔ دونوں ملکوں میں آبادی کا ایک حصّہ مظاہرِ فطرت کی پوجا پاٹ کرتا ہے۔

اس بات کا احساس کرتے ہوئے کہ کیتھولک اور دوسرے مسیحی ایک ہی بائبل کی تعلیمات عام کرتے ہیں، پوپ جان پال دوم نے مسیحی فرقوں کے باہمی مکالمے پر زور دیا۔ اُنہوں نے "یک جہتی اور انصاف کی بنیادوں" پر اختلافی مسائل کے حل کے لیے بین المذاہب تعاون کی اہمیت واضح کی: "مجھے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ مختلف مذاہب کے پیروکاروں کے درمیان خوشگوار تعلقات موجود ہیں۔ میں از حد پُراُمید ہوں کہ یہ تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ معاشرے کی تسلیم و رضا سے افراد کے آزادانہ انتخابِ مذہب کے امکان سے احترام، اخوت اور سچائی کا ماحول پیدا ہوگا جس سے افراد اور بحیثیتِ مجموعی معاشرے کی ترقی کی کوششوں میں مدد ملے گی۔"

پوپ نے متعدد نکات پر اظہار خیال کیا جن سے بشپ اپنے اپنے علاقوں میں اہل ایمان کی لگن بڑھا سکتے ہیں۔ اُنہوں نے مقامی چرچ میں عامتہ المومنین اور نوجوانوں کے کردار پر زور دیا ہے۔ پوپ کے الفاظ میں "میں افریقہ کی نوجوان نسل سے توقع رکھتا ہوں کہ وہ اپنی قوموں کی ترقی میں ایونجلیکل جرأت کے ساتھ حصّہ لے گی، اپنے لوگوں کی ثقافت سے پیار کرے گی، اور اس کی مضبوطی کے لیے کام کرے گی۔--- سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ سب کچھ مسیحی ایمان کے اظہار کے ساتھ ہو۔"

خاندانی زندگی افریقی معاشرے کا ایک اہم عنصر ہے، اس حقیقت کے پیشِ نظر پوپ جان پال دوم نے اپنے تاثرات میں کہا کہ ایک مسیحی خاندان "اپنے افرادِ خاندان میں سے ہر ایک کے لیے معلّم" اور "انسانی و روحانی تربیّت کے لیے ایک درس گاہ" کا کردار ادا کر سکتا ہے۔ پوپ نے بشپوں کو مشورہ دیا کہ نوجوان خاندانوں کی ترقی کے ہر مرحلے پر اُن کی ضروریات کا خیال رکھا جائے۔---